جلد ۲ | ۲ اخاء ۱۳۲۷ ہش | ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ | ۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۴

اخبار احمدیہ

لاہور یکم ماہ اخاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بوجہ ضعف ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمر اور سر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

پاکستان کا ہر شہری مجھے دفاع کی تیاری کرتے ہوئے نظر آیا

(لیاقت علی)

کراچی یکم اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں مغربی پنجاب کا ہفت روزہ دورہ کرنے کے بعد کراچی پہنچ گئے۔ آپ کے ہمراہ بیگم لیاقت علی اور پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی بھی تھے۔ وزیر اعظم نے ہوائی اڈہ پر ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ میں اپنے دورہ کی کامیابی کی وجہ سے بہت مطمئن ہوں۔ میں نے مغربی پنجاب کے لوگوں کے حوصلوں کو بہت بلند پایا۔ اور وہ پاکستان کے دفاع میں پورا پورا حصہ لے رہے ہیں آپ نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ لوگ پاکستان کو قائد اعظم کی مقدس امانت سمجھتے ہیں۔ اور اس کو دنیا کی صف اول کی قوموں کے ہم پلہ بنانے کی خواہش رکھتے ہیں۔

نماز جمعہ کے بعد آپ نے ایک تقریر عام کرتے ہوئے کہا۔ میں نے مغربی پنجاب میں دیکھا کہ ہر جگہ ملکی دفاع کے انتظامات ہو رہے ہیں اور عوام بڑی دلچسپی سے اس اہم فرض کو ادا کر رہے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ میں ایسے لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت بھی پاکستان کے استحکام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔

پاکستان دس لاکھ نفوس کی قربانی سے بنا ہے اور اس کے حصول کے لئے پچاس لاکھ افراد کو خانماں برباد ہونا پڑا ہے۔ اور آج اس کی حفاظت کے لئے آٹھ کروڑ باشندے اپنی جانوں کو قربان کرنے کے لئے تیار کھڑے ہیں۔ کیا ایسے ملک کو بھی دشمن کا ڈر ہو سکتا ہے۔

مہاجرین کا انخلاء

لاہور یکم اکتوبر۔ مغربی پنجاب کے کیمپوں سے مہاجرین کے انخلاء کا کام مسلسل جاری ہے شیخوپورہ کا کیمپ خالی ہو چکا ہے۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پنجاب کے جو مہاجر سندھ میں آباد ہونا چاہیں۔ وہ قریب کے کسی کیمپ میں پہنچ جائیں۔

اردو کا آسان رسم الخط

کراچی یکم اکتوبر۔ صوبائی محکمہ ہائے تعلیم کے ڈائرکٹروں کی کانفرنس نے نستعلیق کی بجائے خط نسخ کو جاری کرنے کی سفارش کی ہے۔ نیز اس کی تفصیلات پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی سفارش کی ہے کانفرنس نے مغربی پنجاب اور مشرقی بنگال جسمانی تربیت کے سکول کھولنے کی بھی تجویز پیش کی ہے

پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی معاہدہ

کراچی یکم اکتوبر۔ امید ہے کل ٹوکیو میں پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو جائیگا یہ گفت و شنید مسٹر اٹین کے زیر سرکردگی جو مشن یہاں آیا تھا اس نے شروع کی تھی۔ اس وقت جاپان میں پاکستانی وفد کی قیادت مسٹر ایم۔ اے اصفہانی کر رہے ہیں۔

پٹھانوں کے تمام اختلافات رفع ہو گئے

پشاور یکم اکتوبر۔ سرحد کے وزیر تعلیم میاں جعفر شاہ نے سرحد کابینہ کی طرف سے پاکستان کی کما حقہ خدمت کرنے کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ پٹھانوں نے اپنے تمام اختلافات ختم کر کے سچے دل سے پاکستان کی خدمت کے لئے کمر باندھ لی ہے۔ پیر صاحب مانکی شریف نے بھی پورے تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ اور سرحد حکومت کو تمام پٹھانوں کی حمایت حاصل ہے۔

ریلوں کا سامان پاکستان پہنچنے والا ہے

کراچی یکم اکتوبر۔ ریلوں کا سامان خریدنے کے لئے پاکستان کا جو وفد برطانیہ کینیڈا اور امریکہ کا دورہ کر رہا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس نے ڈیڑھ کروڑ کی مالیت کا سامان خرید لیا ہے۔ جس میں سے کچھ پاکستان پہنچنے ہی والا ہے۔

نماز جنازہ کے بدلہ میں جیل

سرینگر یکم اکتوبر۔ شیخ عبداللہ کی حکومت نے باغیوں کے لیڈر کو اس الزام پر گرفتار کر لیا ہے کہ وہ قائد اعظم کی وفات کے دن دوکانیں بند کرنے۔ اور نماز جنازہ غائب پڑھنے کی تلقین کر رہا تھا۔

حیدر آباد کا روپیہ کیوں منتقل کرایا گیا؟

پیرس یکم اکتوبر۔ نواب معین نواز جنگ نے آج حیدر آباد کے روپیہ کو ویسٹ منسٹر بنک سے منتقل کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ روپیہ میں نے اس وقت منتقل کیا تھا جب حیدر آباد پر حملہ ہو چکا تھا۔ اور مجھے بحیثیت وزیر خزانہ اور خارجہ یہ حق پہنچتا تھا۔ آپ نے مزید کہا کہ روپیہ کی حفاظت کے لئے ایسا کرنا ضروری تھا۔ اور وہ روپیہ بالکل محفوظ ہے۔ چنانچہ میں اس کے لئے نظام کی ہدایات کا منتظر ہوں۔

پاکستان کے نوٹوں کا اجراء

کراچی یکم اکتوبر آج پاکستان کے پانچ روپے دس روپے اور ایک سو روپیہ کے نوٹ جاری ہو گئے۔ امید ہے اگلے ہفتہ تک ایک روپیہ والے نوٹ بھی جاری ہو جائیں گے۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا کہ ہندوستانی سکے سردست جاری رہیں گے۔ البتہ ہندوستانی نوٹ بالکل بند ہو گئے ہیں۔

آباد کاری میں سہولت پیدا کی جائے

کراچی یکم اکتوبر۔ وزیر امور مہاجرین خواجہ شہاب الدین نے صوبہ سندھ کے تمام ضلعوں کے کلکٹروں کی کانفرنس کو پناہ گزینوں کے بسانے کے متعلق ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام ایسے مکانات جن پر مقامی لوگ قابض ہو گئے ہیں خالی کرا کر مہاجرین کو دئیے جائیں۔ اور ان کو اس طرح آباد کیا جائے کہ ان کو زیادہ سے زیادہ آرام مل سکے۔

وزیر اعظم سندھ کا پی۔ اے گرفتار

کراچی ۳۰ ستمبر۔ مسٹر پیرام جو وزیر اعظم سندھ کے پرسنل اسسٹنٹ ہیں کسٹم احکام نے کراچی کے ہوائی اڈہ پر گرفتار کر لیا۔ ان کے قبضہ سے نہایت اہم سرکاری دستاویزیں اور خفیہ خطوط برآمد ہوئے مسٹر مذکور چار ماہ کی رخصت پر دہلی جا رہے تھے۔

تین خطوط مسٹر سری پرکاش ہائی کمشنر ہندوستان کے تحریر شدہ تھے۔ جو ابوالکلام آزاد۔ مسٹر جے رام داس۔ دولت رام اور سردار پٹیل کے نام لکھے گئے تھے۔ دو اور خطوط اور دفتری نقول بھی تھیں جو پیر الٰہی بخش وزیر اعظم سندھ کے تھے جو انہوں نے پنڈت پنت وزیر اعظم یو۔ پی۔ اور مسٹر جی۔ بی کھیر وزیر اعظم بمبئی کے نام لکھے تھے۔ اس سلسلے میں سنسنی خیز انکشافات کی توقع ہے

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۲۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

اتنی معمولی بات!

از مرزا محمد حیات صاحب تاثیر چنیوٹ ضلع جھنگ

گذشتہ دنوں حضرت المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کوئٹہ کی ایک دعوت میں نصائح فرماتے ہوئے فرمایا۔ کہ ابھی تک ہمارے نوجوان مغربیت کے دلدادہ ہیں۔ اور انگریزی فیشن کو جنٹلمینک خیال کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بودے رکھنا۔ داڑھی منڈانا اور سوٹ پہننا ہی تہذیب حاضرہ کی سب سے بڑی علامت ہے۔ اور اس کے بغیر انسان ایک گنوار اور جاہل کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ سب امور جنہیں تہذیب کا نام دیا جاتا ہے۔ ایک مرد کو اس کی حقیقی زندگی سے دور لے جا کر نسوانیت کی طرف مائل کر دیتے ہیں۔ وہ اکثر وقت زیب و زینت میں گذار دیتا ہے۔ اور ہیٹ پتلون اس کو اس قدر نکما کر دیتے ہیں کہ وہ دو چار منٹ تک نماز میں جھکنا یا بیٹھنا بھی پسند نہیں کرتا کہ کہیں پتلون کی استری نہ ٹوٹ جائے۔ اور تو اور وہ پتلون کی خاطر ہی جانوروں کی طرح کھڑا ہو کر پیشاب کرنے لگ جاتا ہے۔ چاہے چھینٹے اڑ اڑ کر اس کے اس خوبصورت لباس کو ہی پلید کر رہے ہوں۔ غرض رسم و رواج جن کو آج تہذیب حاضرہ کی علامات شمار کیا جاتا ہے نکما پن اور نسوانیت کی طرف لے جانے والی چیزیں ہیں۔ اور محض اس لئے ہم پر ٹھونسی گئی تھیں کہ ہم ان میں الجھ کر رہ جائیں۔ اور چالاک سیاست دان بغیر کسی خطرہ کے حکومت کر سکے۔ مگر اب جبکہ پاکستان بن چکا ہے اور ہر طرف سے یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ اسلامی شریعت کا نفاذ ہونا چاہئیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ سب سے پہلے ہمارے علماء اور مذہبی لیڈروں کو عوام کی ظاہری شکل و شباہت کی طرف توجہ کرنی چاہئیے۔ ایک شخص جو یہ مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان میں اسلامی قوانین کو جاری کیا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم وہ ان باتوں پر تو عمل کرے جو اس کے اختیار میں ہیں۔ اور کوئی روک ان کے بجا لانے میں حائل نہیں ہے۔ مثلاً چوری۔ ڈاکہ۔ زنا۔ قتل وغیرہ جرائم تو ایسے ہیں کہ ان کے متعلق اسلامی شریعت کے مطابق قوانین بنانا اور فیصلے کرنا حکومت کا کام ہے۔ مگر نماز روزہ۔ حج اور زکوٰۃ کا ادا کرنا۔ داڑھی رکھنا۔ بودے نہ رکھنا۔ سچ بولنا اور جھوٹ سے بچنا۔ خدمت خلق کرنا وغیرہ ایسے امور ہیں جن میں ہر شخص آزاد ہے۔ اور حکومت کا اس میں کوئی دخل نہیں۔

پس وہ شخص جو اسلامی قوانین کے نفاذ کا مطالبہ تو کرتا ہے مگر ان امور پر جن کے کرنے یا نہ کرنے کا وہ مجاز ہے عمل نہیں کرتا ہے تو اس کا مطالبہ محض ایک دھوکہ اور فریب ہے وہ اپنی دنیاوی وجاہت یا عزت کی خاطر کسی سیاسی غرض کے مدنظر ایسا کر رہا ہے۔ ورنہ اگر احکام رسول کی پابندی کا وہ صدق دل سے خواہاں ہے تو کیوں ان باتوں پر عمل نہیں کرتا جس کا اسے اختیار ہے اور حکومت اس میں روک نہیں ہے

پس احمدی نوجوانوں کو اپنے فرض منصبی کی طرف توجہ کرنی چاہئیے۔ اور سوچنا چاہئیے کہ کتنا بڑا کام ہے جس کے انجام دینے کے لئے انہوں نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ دوسرے لوگوں کا زیادہ سے زیادہ مطمح نظر یہ ہے کہ وہ اپنی حکومت میں بسنے والوں کو اسلامی رنگ میں رنگین کر لیں تو یہ بڑا کارنامہ ہو گا۔ ہم نے تو یہ عہد کیا ہے کہ ہم نے ساری دنیا کو تہذیب سکھانی ہے۔ اور اسے اسلام کی بتائی ہوئی صحیح اور سیدھی راہ پر چلانا ہے یہ تو ہمارا دعویٰ ہے۔ لیکن اگر اس کے مقابل اگر ہماری شکل بھی مومنوں جیسی نہ ہو تو کون عقلمند ہو گا جو ہماری بات سن کر اس پر ہنس نہیں دے گا۔ کہ دیکھو جی یہ ہیں وہ نوجوان جو اسلام کا جھنڈا دنیا کے کونہ کونہ میں بلند کرنے کے مدعی ہیں۔ مگر منہ پر دو چار بال نہیں رکھ سکتے یہ وہ نوجوان ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم دنیا کا نقشہ بدل کر رکھ دیں گے مگر عزم اور ارادے کے اتنے کچے ہیں کہ اپنے سر کا نقشہ بدلنا ان پر بلائے جان ہے۔ کیا یہ غیرت کا مقام نہ ہو گا کہ ہم اتنا بڑا عہد کر کے ابھی تک اس جہالت اور بیہودہ تہذیب کے گن گا رہے ہوں۔ اے احمدی نوجوان کیا وہ وقت نہیں آیا کہ اتنے بڑے ابتلا میں ڈالے جانے کے بعد تو اپنی ظاہری شکل ہی مسلمانوں کی سی بنا سکے۔ جب اتنی چھوٹی چھوٹی باتیں بھی تو اسلام اور احمدیت کی خاطر ترک نہیں کر سکتا۔ تو پھر وہ بڑے بڑے تغیرات کے پیدا کرنے کیلئے انسان کو اپنا نفس قربان کر دینا پڑتا ہے تو ان کی باری کب آئے گی

پس یہ کام کا وقت ہے۔ اٹھ اور کمر ہمت باندھ دو۔ اور تیزی سے دوڑ کہ گمراہی اور ضلالت کے بحر ذخار میں ڈوبتی ہوئی دنیا کی صدا کہ المدد المدد ہمیں اپنی طرف بلا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تیرا نگہبان ہو۔ اور اس کی نصرت تیرے شامل ہو۔ اور تو ترقی و کامیابی کی منزلیں طے کرتا چلا جائے۔ یہاں تک کہ تیرا خدا تجھ سے راضی ہو۔ آمین۔

کیا قرآن مجید میں نمازوں کے پانچ اوقات کا ذکر موجود ہے؟

(۲)

از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

الفضل مورخہ ۲۹ ستمبر میں خاکسار کا مضمون مندرجہ بالا عنوان پر شائع ہوا ہے۔ اس میں چھ آیات درج تھیں۔ مگر کاتب صاحب کی غلطی سے مسودہ میں سے باوجود چھ آیات کے ذکر کے صرف چار آیات درج ہوئی ہیں۔ چوتھی آیت کے بعد مضمون کا بقیہ حصہ حسب ذیل ہے:۔

(۵) حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطیٰ وقوموا للہ قانتین (بقرہ ع ۳۱) سب نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص نماز وسطیٰ یعنی درمیانی نماز کی حفاظت کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کی پوری فرمانبرداری کرو۔ اس آیت میں لفظ "الصلوٰۃ الوسطیٰ" اس امر کی تعیین کرتا ہے کہ نمازوں کے اوقات ایسے ہیں جن میں ایک نماز عین وسط میں آتی ہے پانچ نمازوں میں سے نماز عصر الصلوٰۃ الوسطیٰ ہے۔ فجر اور ظہر دن کے حصے کی نمازیں اور مغرب اور عشاء رات کے حصے کی نمازیں اور عصر کی نماز الصلوٰۃ الوسطیٰ ہے

(۶) والذین لم یبلغوا الحلم منکم ثلاث مرات من قبل صلوٰۃ الفجر وحین تضعون ثیابکم من الظہیرۃ ومن بعد صلوٰۃ العشاء ثلاث عورات لکم (النور ع ۸) جو بچے تم میں سے ابھی نابالغ ہیں وہ بھی تین وقتوں میں اجازت لئے بغیر گھر کے اندر نہ آئیں۔ ایک تو نماز فجر سے پہلے۔ دوسرے جب دوپہر کو تم کپڑے اتارتے ہو۔ اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین اوقات تمہارے پردے کے اوقات ہیں۔

یہ آیت دراصل گھریلو خلوت کے احکام پر مشتمل ہے۔ مگر اس میں دو نمازوں کا نام لے کر ان کے قبل یا بعد کے وقت کو پردہ کا وقت قرار دیا گیا ہے۔ گویا صلوٰۃ الفجر اور صلوٰۃ العشاء کا نام بالتصریح بھی مذکور ہوا ہے

خلاصہ یہ کہ ان چھ آیات سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب میں جہاں اللہ تعالیٰ نے جہاں مومنوں کو نمازوں کی پابندی کرنے۔ اور انہیں وقت پر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ وہاں اس نے ان کے اوقات بھی بتا دیئے ہیں ع

کافی ہے سمجھنے کو اگر اہل کوئی ہے

ضلع گجرات کا دورہ

مکرم مولوی احمد خانصاحب نسیم اور مکرم مولوی عبد العزیز صاحب کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (پاکستان) کی طرف سے ایک نہایت ضروری اور قومی کام کے سلسلہ میں ضلع گجرات کی بعض جماعتوں کی طرف بھجوایا جا رہا ہے جن جماعتوں میں دونوں صاحبان پہنچیں عہدیداران جماعت ان سے ہر ممکن تعاون فرمائیں!

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ (پاکستان)
۱۳ سیکلوڈ روڈ لاہور

کم سے کم تحریک

"تاریخوں میں کبھی تم نے بزدلوں کے قصے بھی پڑھے ہیں کہ فلاں نے جنگ کے موقعہ پر اس اس طرح بزدلی دکھائی۔ کبھی تم نے بھگوڑوں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے کبھی تم نے کام چوروں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے وہ وہی لوگ ہوتے ہیں جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے اور اپنی جانوں اور مالوں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے" (قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں)

اس زمانہ میں احمدیہ جماعت کے ہر فرد نے خواہ وہ عورت ہو اور خواہ وہ مرد یہ عہد کیا ہے کہ وہ اسلام کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اگر عہد مومنانہ ہے منافقانہ نہیں تو ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت کو اس عہد کے مطابق اپنی ساری زندگی ڈھالنی پڑے گی۔ اور اسلام کیلئے ہر وہ قربانی کرنی ہو گی جس کا مطالبہ اس زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرما رہے ہیں۔ بڑی قربانیاں تو الگ رہیں۔ کم سے کم تحریک آپ نے یہ فرمائی ہے کہ جماعت کا ہر بالغ مرد اور بالغ عورت وصیت کرے۔ حضور کے اس ارشاد پر ہر احمدی کو لبیک کہنا چاہئیے [illegible]

روزنامہ الفضل
۲؍ اکتوبر ۱۹۴۸ء

عرب لیگ پر الزام

سلامتی مجلس کے اجلاس میں حیدرآباد کے متعلق بحث میں فارس بے الخوری کی مداخلت کے متعلق ہند کے نمائندہ مسز وجے لکشمی پنڈت نے مسٹر نیوز ایجنسی کے نمائندہ پر اس خطرہ کا اظہار کیا ہے۔ کہ عرب لیگ کی پالیسی پان اسلامزم کی جانب جھکتی جا رہی ہے۔ اور یہ قوم اپنی ایشیائی قومیت کے پہلے نظریہ سے ہٹتی جا رہی ہے۔

مسز پنڈت اس شکایت کے دوران میں اس بات کو فراموش کر گئی ہیں۔ کہ حیدرآباد کے متعلق ارجنٹائن اور کولمبیا کے نمائندوں نے ہندوستان کی حیدرآبادی روش کے متعلق زیادہ سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اور فارس بے الخوری کی نکتہ چینی ان کے مقابلہ میں کچھ بھی وقعت نہیں رکھتی۔

اس امر سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ دراصل ہند کا رویہ ہی غلط ہے۔ جس کی طرف مسز وجے لکشمی پنڈت کو زیادہ دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ دراصل مسز پنڈت کو عرب لیگ سے جو شکائت پیدا ہوئی۔ وہ اس ذہنیت کی وجہ سے ہے جو ہند نے اپنی آزادی کے دن سے اختیار کر رکھی ہے۔ ہند دراصل یہ چاہتا ہے۔ کہ وہ پاکستان کے علی الرغم اپنا رسوخ ایشیائی ممالک میں جمائے۔ اس کی اس سکیم میں پاکستان کے لئے قطعاً محبت اور آشتی کا کوئی مقام نہیں ہے۔ بلکہ آج تک ہند نے اپنی آزادی کا مطلب صرف یہ سمجھا ہے۔ کہ وہ جس قدر ہو سکے پاکستان کو کمزور کرے۔ اور ایشیائی ممالک میں اپنی واحد لیڈری قائم کرے۔

وہ باتوں سے تو دنیا کو یہ دکھانا چاہتا ہے۔ کہ اسکے اصول جمہوری ہیں۔ اور وہ کم از کم ایشیائی ممالک کو مغربی اثر سے آزاد دیکھنے کا متمنی ہے۔ لیکن عمل اس کا یہ ہے کہ اپنے نزدیک ترین ہمسایہ ملک پاکستان کی طرف سے وہ تاحال اپنے دل کی صفائی نہیں کر سکا۔

ہند نے اپنی تیرہ ماہ کی آزادی کے زمانے میں جو کچھ کیا ہے وہ دنیا کے سامنے ہے۔ اور باوجود اسکے وسیع پروپیگنڈا کے وہ اپنے اعمال کی وجہ سے دنیا کو یقین نہیں دلا سکا۔ کہ جو کچھ اس کے ترجمان بیان کرتے ہیں۔ کہ وہ نہ صرف پاکستان سے بلکہ تمام دنیا کے ممالک سے دوستانہ تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور امن پسندی اور صلح جوئی کا حامی ہے۔ وہ درست ہے۔ دنیا الفاظ کی نسبت اعمال کو دیکھتی ہے۔ عرب لیگ نے اگر پاکستان سے ہمدردی ظاہر کی ہے۔ تو اس کی وجہ صرف یہ نہیں ہے کہ عرب لیگ اسلامی ممالک کی انجمن ہے بلکہ اگر کوئی بھی غیر جانبدار ایشیائی انجمن ہوتی اور وہ ہندوستان کے گزشتہ تیرہ ماہ کے اعمال کا جائزہ لیتی تو وہ ضرور اسی نتیجہ پر پہونچتی جس نتیجہ پر مسز پنڈت کے خیال میں عرب لیگ پہونچی ہے۔

ہم ان باتوں کو یہاں دہرانا نہیں چاہتے۔ جو ہند نے گزشتہ چند ماہ میں اپنے اعمال سے دنیا کے دل پر نقش کی ہیں۔ وہ اب ظاہر و باہر ہیں۔ مسز پنڈت کو چاہیے تھا کہ وہ عرب لیگ کی شکایت کرنے سے پیشتر اپنے ملک کے ان اعمال کا جائزہ لیتیں اور پھر فیصلہ کرتیں کہ آیا جو پان اسلامزم کا خطرہ انہوں نے ظاہر کیا ہے۔ وہ انکے اپنے مجرم ضمیر کی آواز تو نہیں ہے؟

مسز پنڈت کا اگر یہ خیال ہے کہ اسلامی ممالک پاکستان کے ساتھ جو بے انصافیاں ہند کرتا چلا آیا ہے کوئی دلچسپی نہ لیں۔ بلکہ ہند کے اعمال کو بھول کر صرف ان کے دلکش الفاظ اور اس پروپیگنڈا سے جو شرق وسطیٰ کے ممالک میں ہند پاکستان کے خلاف کر رہا ہے متاثر ہوں اور ان دلکش الفاظ سے مسحور ہو کر مان لیں کہ ہند نہائت صلح جو امن پسند اور جمہوری ہے۔ تو یہ ان کی سخت بھول ہے۔ اور نہ مسز پنڈت عرب لیگ پر پان اسلامزم کی طرف جھکاؤ کا طعنہ مار کر عرب لیگ کو ہند کے صحیح رویہ کو سمجھنے سے باز رکھ سکتی ہیں۔

ہم دل سے چاہتے ہیں کہ ہند اور پاکستان کے تعلق نہ صرف دوستانہ ہوں بلکہ دو سگے بھائیوں کی طرح ہو جائیں۔ اور ان کے درمیان جو وجوہات اختلافات ہیں وہ دور ہو جائیں۔ اور بدظنیوں اور بے اعتمادیوں کی خلیج جلد از جلد پاٹ جائے۔ اور دنیا میں یہ دونوں ملک ان مصائب کے مقابلہ کرنے کے لئے جو دنیا پر اپنا سایہ ڈال رہی ہیں دوش بدوش کھڑے ہوں۔ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہند پاکستان سے ملکر متنازعہ فیہ مسائل کا حل عدل و انصاف کے ساتھ نہ کرلے۔

ہمیں امید ہے کہ مسز پنڈت خود ہند کے مقتدر لیڈر اس بات پر غور کریں گے۔ کہ وہ عرب لیگ جو کل تک آزادی ہند کو ایشیائی ممالک کے لئے غنیمت خیال کرتی تھی۔ اور ایشیائی قومی بیداری کے لئے ہندوستان کے جمہوری دعاوی کو بنظر تحسین دیکھتی تھی۔ آج کیا وجہ ہے کہ مسز پنڈت کو اس عرب لیگ کے خلاف جانبداری کی شکائت کرنی پڑی ہے۔

یہ بات نہائت اہم ہے اور ان فتحوں سے زیادہ اہم ہے۔ جن فتحوں کو ہند اپنی طاقت کا سامان سمجھتا ہے۔ یہ فتحیں ہند کے لئے کسی طرح باعث فخر نہیں ہیں۔ اور ان سے جتنا فائدہ چند لیڈروں کی تقریروں میں ہند کو مقامی طور پر حاصل ہوا ہے۔ اس سے کئی گنا نقصان اسکو دنیا کی اقوام خصوصاً ایشیائی اقوام کی نظر میں پہونچا ہے۔

ایشیا میں اسلامی ممالک کو جو اہمیت حاصل ہے وہ ہند سے مخفی نہیں ہونی چاہیئے۔ پھر خود ہند کی تمام آبادی کا ساتواں حصہ مسلمان ہیں اس لئے اگر ہند چاہتا ہے کہ وہ ایشیا میں اپنا وقار قائم کرے۔ تو اس کا وہ طریقہ نہیں ہے۔ جو اس نے اختیار کیا ہے۔ کہ پاکستان کے علی الرغم اسلامی ممالک سے اپنا ربط و ضبط قائم کرنے کی کوشش کرے۔ بلکہ صحیح طریقہ یہی ہے۔ کہ وہ سب سے بڑے اسلامی اپنے ہمسائے پاکستان سے پہلے اپنے معاملات درست کرے۔ اور سب سے پہلے اس کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرے۔

ہمیں امید ہے کہ اگر ہند اپنا گزشتہ رویہ بدل لے اور ہماری مندرجہ بالا تجویز پر عمل کرے تو وہ بہت جلد ایشیا میں اپنی پوزیشن حاصل کرلے گا اور پھر نہ اسکو عرب لیگ سے وجہ شکایت ہوگی۔ اور نہ کسی اور غیر جانبدار آل ایشیائی انجمن سے۔

لیکن اگر ہند جاپان کی طرح ایشیا پر رلیشہ دوانیوں سے چھا جانے کی کوشش کرے گا۔ تو یقیناً اس کا بھی وہی انجام ہوگا جو حریص ملکوں کا ہوتا ہے۔

فریب

شیخ عبداللہ آف کشمیر نے دہلی میں ایک پریس کانفرنس میں مہاراجہ جموں وکشمیر کے خلاف ایسی باتیں کہی ہیں۔ جن کو سنتے ہی انسان اندازہ کر سکتا ہے کہ یہ کشمیر کے لوگوں کو بہکانے کے لئے ایک چال سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتیں۔

انڈین یونین کے دارالحکومت دہلی میں جہاں شیخ عبداللہ مانتے ہیں۔ کہ مہاراجہ کے بہت سے دوست موجود ہیں ایک پریس کانفرنس میں ایسے کھلم کھلا طریق سے مہاراجہ کے خلاف وہ باتیں کہنی صاف بتا رہا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ اپنی اس پریس کانفرنس کے ذریعہ کشمیر کے لوگوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔ اور ان کی ہمدردی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور آنے والے استصواب میں جس کے متعلق شیخ عبداللہ اور انڈین یونین کو کامل مایوسی ہو چکی ہے۔ اپنی پوزیشن قائم کرنا چاہتے ہیں۔

یہ چال کوئی نئی نہیں ہے جب کشمیر کے متعلق یو۔این۔او میں بحث ہو رہی تھی۔ اور رتب بھی ہند کے مقتدر لیڈروں نے جن میں گاندھی جی بھی شامل تھے مہاراجہ کے خلاف اسی قسم کا اظہار خیال کیا تھا۔ بلکہ گاندھی جی نے تو مہاراجہ پر مسلمانوں کے بے دریغ قتل کا الزام بھی لگایا تھا۔

ہمیں پوری پوری امید ہے کہ کشمیر کے لوگ شیخ عبداللہ کے اس نعرۂ آزادی سے فریب میں نہیں آئیں گے۔ اور مہاراجہ کے ساتھ جو دشمنی کی داستان بیان کی گئی ہے۔ اس کو ہرگز سچ باور نہیں کریں گے۔ بلکہ اس بات کو اس سلسلہ کی ہی ایک کڑی تصور کریں گے۔ جو انڈین یونین نے کشمیر کو ناجائز طور پر اپنے قبضہ میں رکھنے کے لئے دراز کیا ہوا ہے۔

ہم یہ تسلیم کرنے کو تیار ہیں کہ اگر انڈین یونین کسی طرح کشمیر پر قابض ہو جائے۔ تو اسکو مہاراجہ کی ذات سے کوئی دلچسپی نہیں۔ کیونکہ وہ تو صرف علاقہ کی بھوکی ہے۔ لیکن شیخ عبداللہ کی پریس کانفرنس محض ایک فریب اور دھوکا ہے۔ خواہ مہاراجہ کے ساتھ انڈین یونین اور شیخ عبداللہ کو کتنی بھی دشمنی کیوں نہ ہو۔

شراب کی بندش

مغربی پنجاب میں یکم اکتوبر سے مسلمانوں کے لئے شراب کی بندش ہو گئی ہے۔ لیکن غیر مسلموں کو ان کی ضرورت کے مطابق پرمٹ دیئے جائینگے۔ جن کے ذریعہ وہ شراب خرید سکیں گے۔

پاکستان میں اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ واری حکومت نے لے رکھی ہے۔ اور اس نے ان کے جذبات کا یہاں تک خیال کیا ہے کہ شراب صرف مسلمانوں کے لئے ممنوع قرار دی گئی ہے۔ اگر غیر مسلم اس رعائت کا ناجائز فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنی ضرورت سے زیادہ شراب خرید کر مسلمانوں کے ہاتھ بلیک مارکٹ ریٹ پر فروخت کریں۔ یا اپنے مسلمان دوستوں کی شراب حاصل کرنے میں مدد کریں۔ تو یہ ان کی سخت بددیانتی ہوگی۔ اور جو رعائت حکومت نے ان کے ساتھ کی ہے اس کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے مترادف ہوگا۔

آغا محمد یوسف اکسائز اور ٹیکس کمشنر نے کہا ہے۔ کہ حکومت شراب فروشوں اور غیر مسلموں کی کڑی نگرانی کریگی۔ ہمیں امید ہے کہ غیر مسلم حکومت کو ایسا موقعہ نہیں دینگے۔ کہ ان کے خلاف اسکو سخت اقدام لینا پڑے۔

اگر غیر مسلموں نے حکومت کے ساتھ تعاون نہ کیا اور پرمٹوں کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے باز نہ آئے۔ تو حکومت حق بجانب ہوگی۔ کہ وہ پرمٹ کے حصول کے لئے زیادہ سخت پابندیاں عائد کرے۔ اور صرف ایسے غیر مسلموں کو پرمٹ دے۔ جو ایک خاص رقم بطور ضمانت پہلے جمع کرائیں۔ پرمٹ دینے والے افسروں کو یہ بھی اختیار ہونا چاہیئے۔ کہ پرمٹ دینے سے پہلے وہ پرمٹ کے درخواست کرنے والے سے چھ ماہ قبل کی خرید شراب کا ثبوت طلب کرے۔ اس طرح بھی بہت سی جھوٹی درخواستوں کا سد باب ہو سکتا ہے۔

ایک سوال اور اس کا جواب

(از جناب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

کشمیر کے ایک دوست نے فتوے دریافت کیا ہے کہ شادی کے موقعہ پر ڈھول بجانا جائز ہے۔ اور اگر کوئی احمدی اس پر اصرار کرے۔ تو کیا اس موقعہ پر احمدی علماء کا نکاح خوانی سے انکار کرنا درست ہوگا۔

الجواب:۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب اپنے لڑکے حضرت مرزا محمود احمد صاحب کی بارات کو روانہ کرنے لگے۔ جس کے امیر حضرت مولانا مولوی نورالدین رضؓ مقرر تھے۔ تو بعض لوگوں کے کہنے پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کی کہ شادی کے موقعہ پر گانے بجانے کی اجازت ہے۔ اس لئے برات کے ساتھ ڈھول باجا ہونا چاہیئے۔ تو حضور نے فرمایا کہ میں تو اس کا قائل ہوں کہ محض اعلان نکاح کے واسطے بوقت نکاح کچھ بجایا جائے۔ تو اس کا حدیث میں ذکر آتا ہے۔ لیکن اس کا قائل نہیں کہ راستہ میں بھی اور اعلان نکاح سے پہلے اور بعد میں بھی بجایا جائے۔ یہ حرام ہے۔ اور میں تو نکاح کے وقت بھی اجازت نہیں دوں گا۔ کیونکہ اگر میں نے اجازت دی۔ تو لوگ اسکو فرض سمجھنے لگ پڑیں گے۔ اور پھر وہ راستہ میں بھی بجانے جاری کریں گے۔ پس یہ چیز بالکل ممنوع ہے۔" (فتوے ۲۱/۱۰۶-۳۵ منقول از حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب)

مندرجہ بالا تصریح سے ظاہر ہے کہ نکاح کے موقعہ پر اگر مقصود اعلان ہو تو دف بجایا جاسکتا ہے۔ اور ڈھولک کی بھی اجازت ہے۔ کیونکہ ہمارے علاقہ میں عام طور پر دف کا کام ڈھولک سے لیا جاتا ہے۔ لیکن اگر نمود اور اسراف مقصود ہو۔ تو پھر اسکی بھی اجازت نہیں ہے۔ البتہ عوام کو کسی کام سے باز رکھنے کے طریق میں حکمت اور موعظت کے اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اور کوئی ایسی حالت پیدا نہیں ہونے دینی چاہیئے کہ جس سے ایک چھوٹے گناہ کی بجائے ایک بڑے گناہ کے ارتکاب کا اندیشہ پیدا ہو جائے۔ کیونکہ الفتنۃ اشد من القتل۔ پس جماعت کے ذمہ دار عہدہ داران کے لئے ضروری ہے کہ پہلے سے ہی جماعت کی ایسے رنگ میں تربیت کریں۔ کہ ایسے موقعہ پر اس قسم کی جہالت کا خدشہ ہی پیدا نہ ہو۔ اور اگر اس میں غفلت برتی گئی ہے۔ اور جماعت کا کوئی فرد غلبہ نفس کے ماتحت جماعتی نظام کی خلاف ورزی کرنے پر آمادہ ہے۔ تو اسکو سمجھانے کی وہی راہیں اختیار کرنی چاہئیں جو فائدہ بخش ہوں اور کسی فتنہ پر منتج نہ ہوں۔

ایک اچھی مثال

از ملتان شہر

سیدی و مولائی و مرشدی المصلح الموعود ایدکم اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میرے آقا حضور نے گزشتہ دنوں احباب جماعت کو حلف الفضول کی طرف توجہ دلائی تھی حضور نے قادیان میں حلف الفضول میں شریک ہونے والوں کو ارشاد فرمایا تھا۔ کہ جہاں کہیں وہ لوگوں کو آپس میں گالی گلوچ یا مار پیٹ کرتا دیکھیں۔ تو سختی کرنے والے سے کہیں کہ ہم سے سختی کر لو۔ لیکن دوسرے کو کچھ نہ کہو۔ اس طرح بہت تھوڑے عرصہ میں لڑائی جھگڑوں کا خاتمہ ہو جائے گا چنانچہ حضور کے اس ارشاد پر عمل کرنے والے ایک مخلص احمدی بزرگ کا واقعہ میں حضور کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں

میرے نانا جان بزرگوار خان بہادر غلام محمد خان صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ گلگت (قادیان سے ہجرت کر کے یہاں ملتان تشریف لے آئے ہیں۔ اور اس جگہ ایک ٹری خلورٹل کے مالکوں میں سے ہیں۔ چند روز ہوئے دوپہر کے قریب میں بازار سے اپنے گھر کی طرف آرہا تھا۔ کہ راستے میں دو نوجوان لڑکے آپس میں لڑ رہے تھے۔ اور کہ بازی میں مشغول تھے۔ میں نے دیکھا کہ میرے نانا جان بھی ادھر سے گزرے۔ ان کے ہاتھ میں چیزوں کے بنڈل تھے۔ اور بہت سن رسیدہ اور ضعیف ہونے کی وجہ سے وہ ٹھہر ٹھہر کر قدم اٹھا رہے تھے۔ لیکن جب انہوں نے ان لڑکوں کو اس طرح لڑتے دیکھا تو دونوں کے درمیان آکر بڑے لڑکے کے ساتھ چمٹ گئے۔ تاکہ اسکو لڑائی سے باز رکھیں۔ میں بھی جلد جلد قدم اٹھا کر وہاں پہونچ گیا۔ میرے پہونچتے پہونچتے چھوٹے لڑکے نے ایک اینٹ کا ٹکڑا اٹھا لیا کہ بڑے لڑکے کو دے مارے لیکن درمیان میں نانا جان حائل تھے۔ اور اس لڑکے کو کہہ رہے تھے۔ کہ نہ نہ اسے نہ مارو مجھے مار لو مجھے ... تب میں نے چھوٹے لڑکے کو ایک طرف کھینچ کر ٹھنڈا کیا۔ اور دونوں لڑکے مختلف سمتوں کی طرف روانہ ہوگئے دعا خیر ہے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضور کے تمام عزائم اور مقاصد کو پورا فرمائے اور ہم ناچیز اور گنہگار بندوں کو حضور کی جان نثار فوج کے سپاہی بنا دے آمین۔ حضور کا ادنےٰ غلام اخوند فیاض احمد

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ سے سچا تعلق رکھنے والے کبھی ضائع نہیں ہوسکتے

"لوگ نماز میں دنیا کے رونے روتے رہتے ہیں۔ اور جو اصل مقصود نماز کا قرب الی اللہ اور ایمان کا سلامت لے جانا ہے۔ اس کی فکر ہی نہیں۔ حالانکہ ایمان سلامت لے جانا بہت بڑا معاملہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ جب انسان اس واسطے روتا ہے۔ کہ مجھ کو باایمان اللہ تعالےٰ دنیا سے لے جائے۔ تو اللہ تعالےٰ اس کے اوپر دوزخ کی آگ حرام کرتا ہے۔ اور بہشت ان کو ملے گا۔ جو اللہ تعالےٰ کے حضور میں حصول ایمان کے لئے روتے ہیں۔ مگر یہ لوگ جب روتے ہیں۔ تو دنیا کے لئے روتے ہیں۔ پس اللہ تعالےٰ ان کو بھلا دے گا۔ ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے فاذکرونی اذکرکم تم مجھ کو یاد رکھو۔ میں تم ان کو یاد رکھوں گا۔ یعنی آرام اور خوشحالی کے وقت تم مجھ کو یاد رکھو۔ اور میرا قرب حاصل کرو۔ تاکہ مصیبت میں تم کو یاد رکھوں۔ یہ ضرور یاد رکھنا چاہیئے کہ مصیبت کا شریک کوئی نہیں ہوسکتا اگر انسان اپنے ایمان کو صاف کرکے اور دروازہ بند کرکے روئے۔ بشرطیکہ پہلے ایمان صاف ہو۔ تو وہ ہرگز بے نصیب اور نامراد نہ ہوگا۔ حضرت داؤد فرماتے ہیں کہ میں بڈھا ہو گیا۔ مگر میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ جو شخص صالح اور باایمان ہو پھر اسکو دشواری پیش ہو۔ اور اسکی اولاد بے رزق ہو۔"

(البدر جلد ۲ نمبر ۲۸-۲۹ مورخہ ۳۱ جولائی و ۷ اگست ۱۹۰۳ء)

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے داخل کرائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔ خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

(الفضل)

بھٹے کا کام کرنے والے متوجہ ہوں

جو دوست مرکز احمدیہ پاکستان "ربوہ" میں بھٹہ تیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ فوری طور پر اطلاع دیں۔ کہ وہ مرکز میں کم سے کم کس نرخ پر کچی و پختہ اینٹیں مہیا کرسکتے ہیں۔ عمارتی لکڑی کے کام میں مہارت رکھنے والے دوست بھی فوری طور پر اطلاع دیں۔ کہ وہ مختلف قسم اور مختلف سائز کی عمارتی لکڑی کس کس نرخ پر ربوہ میں مہیا کر سکیں گے۔

سیکرٹری تعمیر کمیٹی مرکز احمدیہ پاکستان

ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خرید اراضی ربوہ مرکز جماعت احمدیہ پاکستان کے سلسلہ میں جملہ خط وکتابت سیکرٹری صاحب تعمیر مرکز کے ساتھ کی جایا کرے۔ احباب نظارت امور عامہ کو مخاطب کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ کام ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ اس لئے براہ راست سیکرٹری صاحب کو مخاطب کرنا چاہیئے

ناظر امور عامہ

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ اور لڑکی شدید بیمار ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار:۔ مرزا محمد یعقوب آف قادیان واقف زندگی

ربوہ میں پہلی رات

(از عبدالسلام صاحب اختر ایم - اے)

شام کے سات بجے کے قریب ہمارا ٹرک جس میں چھولداریاں - خیمہ جات اور سائبان وغیرہ لدے ہوئے تھے - اُس سرزمین میں پہنچ گیا - جسے اللہ تعالیٰ نے پاکستان میں اسلام کی حیاتِ ثانیہ کا مرکز تجویز فرمایا ہے - اس ٹرک میں ڈرائیور - اور دو مزدوروں کے علاوہ میں اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل تھے چناب کے پل کے سپاہی اور کچھ راہگیر جو شام کے بعد اس سڑک سے خال خال ہی گزرتے ہیں حیران ہو کر ہمیں دیکھ رہے تھے کہ یہ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم نہایت ہی اطمینان اور سکون کے ساتھ ٹرک میں سے اپنا سامان اُتارنے میں مصروف تھے - جب تمام سامان اُتارا جا چکا - تو ڈرائیور اور مزدوروں کو رخصت کیا گیا - اُس وقت میلوں تک علاقہ بالکل ویران اور سنسان حالت میں ہمارے سامنے تھا - دائیں طرف بڑی سڑک تھی - جس پر سٹ کو ٹریفک کلیتہً بند ہو جاتا ہے اور بائیں طرف ریلوے لائن تھی - جو پہاڑوں کے بیچ میں سے ہو کر کاٹتی ہوئی ایک طرف چنیوٹ اور دوسری طرف سرگودھا کو چلی جاتی ہے مگر رات کو یہاں سے کوئی گاڑی نہیں گذرتی - دن میں ہی صرف ایک گاڑی آتی ہے اور ایک جاتی ہے رات کے نو بج چکے تھے -

میں نے سامان خاص اُس جگہ اُتارا تھا - جو ہمارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تجویز فرمائی تھی - اگلے دن حضور معہ خدام کے خود تشریف لانے والے تھے اس لئے ہم نے سائبان اور خیمے حضور کی آمد سے پہلے نصب کرنے تھے - مگر اس جنگل میں پہلی رات کا تصور کچھ خوف اور کچھ لذت کی سی کیفیت پیدا کر رہا تھا - خوف تو اس بات کا تھا کہ یہاں کے اکثر دیہاتی لوگوں کے متعلق سُنا تھا کہ وہ جانوروں سے کم نہیں اور پھر اس علاقے میں سانپ - بچھو - گیدڑ اور بعض اوقات بھیڑیا بھی پایا جاتا ہے غرض کہ عجیب قسم کے خیالات آ رہے تھے مگر اس سے بہت زیادہ شیریں وہ کیفیت تھی جو اس خیال سے پیدا ہو رہی تھی کہ یہی وادی غیر ذی زرع ایک دن ہجوم خلائق کا مرکز بننے والی ہے چنانچہ ہم دونوں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کر رہے تھے کہ اُس نے محض اپنے خاص فضل سے ہمیں سب سے پہلے آباد کاروں میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی -

رات بڑھتی جا رہی تھی اور ہمارے دلوں کا تموج بھی بڑھ رہا تھا - ہم چنیوٹ سے آتی دفعہ مکرم محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کو یہ پیغام دے آئے تھے کہ وہ تین چار لڑکے اور ایک لالٹین دے کر جلدی بھیجدیں - مگر دس بجے تک اس سُنسان اور بے آب و گیاہ وادی میں ہم دونوں کے سوا اور کوئی انسان نظر نہ آتا تھا - خاموشی اور ایک سنسان خاموشی سے کچھ تنگ آ کر اور کچھ گھبرا کر میرے ساتھی نے فرمائش کی کہ اختر بھائی کچھ سُناؤ - چنانچہ میں نے پہلے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کچھ اشعار اور پھر کچھ اپنے اشعار جو میں نے ٹرک میں بیٹھ کر راستے میں لکھے تھے باآوازِ بلند سُنائے - آواز پہاڑوں سے ٹکرا کر گونج سی پیدا کر رہی تھی - اور میں یہ تصوّر کر رہا تھا کہ جب ہمارا سالانہ جلسہ یہاں ہو گا تو اسی طرح ہمارے بزرگوں کی تقریریں اور ہمارے مؤذنوں کی تکبیریں ان پہاڑوں میں گونج پیدا کریں گی اور پھر اسی طرح ان تقریروں اور تکبیروں سے ایک دُنیا میں گونج پیدا ہو گی - یہ خیال آتے ہی دل پر ایک بے خودی کی سی کیفیت پیدا ہو گئی اور ہم دیر تک خاموش رہے -

میں نے اپنی عمر کے اعتبار سے قادیان کا ابتدائی زمانہ نہیں دیکھا - یعنی وہ زمانہ جبکہ قادیان میں ابھی محلّے نہیں بنے تھے لیکن میں حیران ہو رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ تاریخ کو ایک نئے دور میں سے گذار کر گذشتہ دور کا اعادہ کر رہا ہے - چنانچہ میں نے کہا کہ دیکھو مولوی صاحب! قادیان کے ابتدائی دور کا ایک پہلو ہمارے سامنے ہے چاند ہنس رہا تھا اور ستارے مسکرا کر ہمیں دیکھ رہے تھے دفعتہً دُور سے ایک ہلکی روشنی دکھائی دی - ہمارے سکول کے تین بچے ایک لالٹین ہاتھ میں لئے ہماری طرف قدم بڑھاتے چلے آ رہے تھے - یہ تین بچے دو بنگال کے رہنے والے اور ایک سیلون کا رہنے والا - اپنے وطن سے ہزاروں میل دُور رات کے دس بجے ایک سنسان وادی میں اپنے آقا کے خدام سے ملنے چلے آ رہے تھے -

جب روشنی آ گئی تو ہم نے فیصلہ کیا کہ اس زمین پر سب سے پہلا خیمہ بغیر مزدوروں کی مدد کے اپنے ہاتھ سے لگایا جائے چنانچہ بچے اور مولوی محمد صدیق صاحب نے ایک چھولداری کو درست کیا اور بغیر کسی کی مدد کے اس میدان کے وسط میں یہ چھولداری اپنے ہاتھ سے لگا دی -

اسکے بعد ہم نے مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کیں اور کچھ دیر بیٹھے باتیں کرتے رہے - یہ خیمہ "ربوہ" کی سرزمین پر پہلا خیمہ تھا جسکے نصب کئے جانے کی سعادت قادیان کے دو رہنے والوں کو حاصل ہوئی -

تقریباً نصف شب گذرنے پر احمد نگر سے مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کیطرف سے کچھ چپاتیاں اور کچھ دال آئی - جس کے متعلق معلوم ہوتا تھا کہ یہ بہرحال نہایت عجلت میں تیار کی گئی ہے اسوقت اس دال روٹی نے جو لطف دیا - وہ زندگی م

۴ کے قیمتی اور پُرتکلف لمحات میں بھی کم محسوس ہوا ہے چونکہ صبح حضور کی تشریف آوری تھی - اس لئے سائبانوں اور خیمہ جات کو درست کیا گیا - اور انہی کے ڈھیر پر ہم سب دراز ہو گئے - تمام رات بلا کھٹکے اور نہایت ہی اطمینان اور سکون کے ساتھ ہم سوئے مجھے تو کچھ ہوش نہیں رہا - البتہ مکرم مولوی صاحب نے فرمایا کہ دُور سے کچھ گیدڑوں کی آوازیں آتی تھیں لیں - لیکن خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے بہرحال ہمیں ہر قسم کی اذیت سے محفوظ رکھا اور محفوظ رکھتا آ رہا ہے فالحمد للہ

مغربی افریقہ میں مشنریوں کا داخلہ

(از مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مبلغ سیرالیون)

پرتگیزی سیاحوں کے افریقہ کے ساحل پر قدم رکھنے کے ساتھ ہی عیسائی مشنری سوسائٹیوں نے اپنے مشنری اس علاقہ میں بھیجنے شروع کئے - سب سے پہلا مشہور قدم کیتھولک مشنریوں نے اُٹھایا - جنہوں نے سولہویں صدی میں نائیجریا کے مشہور شہر بینین (Benin) میں اپنا مرکز قائم کیا باقاعدہ مشنری مہم کا آغاز انیسویں صدی میں شروع ہوا - جبکہ مختلف مشنوں نے اپنے مبلغین مغربی افریقہ میں بھیجے - یہ مہم چرچ مشنری سوسائٹی کے دو مشنریوں کے ذریعہ جاری ہوئی جو ۱۸۰۴ء میں سیرالیون میں مقیم ہوئے - گولڈ کوسٹ میں مشنری کام ابتداءً میتھوڈسٹ مشنری سوسائٹی نے ۱۸۳۵ء میں کی - اس کے بعد متعدد مشنری سوسائٹیوں نے برٹش گاؤمبیا سے لے کر کیمرون کے پہاڑوں تک تعلیمی و ثقافتی مراکز قائم کئے - یہ اس وقت کا ذکر ہے - جب افریقہ موجودہ تہذیب و تمدن سے ناآشنا تھا متعدد مشنوں کے مراکز انیسویں صدی تک ساحلی علاقوں تک ہی محدود رہے - اس صدی کے آخر پر تبلیغی مہم کا اجراء گولڈ کوسٹ کے اندرونی علاقوں میں بھی کیا گیا - عیسائی مشنریوں کا ابتدائی کام بہت مشکل اور کٹھن تھا - ان مشنریوں میں سے ایک مشنری عورت "میری سلیسر" نے نائیجریا کے علاقہ دریائے کراس میں تقریباً بیس سال اکیلے کام کر کے اپنا نام پیدا کیا -

آج نائیجریا - گولڈ کوسٹ - سیرالیون اور گامبیا چاروں ملکوں میں عیسائی مشنوں کا ایک جال بچھا ہوا ہے - ان مشنوں کی کامیابی بہت حد تک تعلیمی جدوجہد کی وجہ سے ہے - اس غرض کے لئے چاروں ملکوں میں سینکڑوں مراکز قائم ہیں - اس کا ثبوت آپ کو دیہات کے پرائمری سکولوں کے علاوہ شہروں میں تعلیم - مشنری اور ٹیچر ٹریننگ کے مراکز سے ملسکتا ہے گورنمنٹ ایسے مشنوں کی مناسب امداد کرتی ہے اور یہ کہنا بجا ہو گا کہ تعلیمی کام کم و بیش انہی مشنوں کے ہاتھ میں ہے - اس کے ساتھ ساتھ عیسائی مشنریوں نے جابجا ہسپتال اور ڈسپنسریاں بھی قائم کی ہیں - اور اس میں بھی گورنمنٹ ان کی مدد کرتی ہے ان مشنوں کی کامیابی میں یہ امر بھی بہت ممد ثابت ہوا ہے -

لیکن افریقہ اسلامی تعلیم و تہذیب و تمدن سے عاری نہیں ہے - اس کا ثبوت صحرائی اور غیر صحرائی علاقوں میں اسلامی تہذیب و تمدن کے مرکزوں اور درسگاہوں سے بخوبی ملتا ہے قبائلی جنگوں اور ذرائع آمد و رفت میں آسانی ہو جانے سے اس میں اور بھی آسانی ہوئی چنانچہ ان چاروں ملکوں کی ۲۶ ملین آبادی میں سے عیسائی تقریباً دو ملین ہیں اور مسلمان آٹھ ملین (اکثریت شمالی نائیجریا اور گامبیا میں ہے) آج آپ ان ملکوں کے شہروں میں جابجا مسجدیں دیکھیں گے جہاں خدائے واحد کا نام پانچ وقت پکارا جاتا ہے -

احمدیت کی آمد :- احمدیت کا پیغام ان ملکوں میں ۱۹۱۶ء میں قرآن مجید کے پہلے پارہ کے ترجمہ ذریعہ پہنچا - اور کچھ عرصہ بعد ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر کو انگلستان سے مغربی افریقہ میں منتقل فرمایا - آپ سیرالیون ۱۹۲۱ء کی ابتداء میں پہنچے - یہاں تبلیغ کے بعد آپ نے گولڈ کوسٹ اور نائیجریا میں پیغام حق کی منادی کی - گولڈ کوسٹ اور نائیجریا میں مشنوں کا آغاز ۱۹۲۱ء سے ہی شروع ہوا - سیرالیون میں باقاعدہ مشن کا اجراء ۱۹۳۷ء میں ہوا - کام خدا کے فضل سے ترقی کر رہا ہے عیسائی مشنوں کے لئے احمدیت کی آمد سے ایک بڑی مشکل کا اضافہ ہو گیا ہے - احمدیت نے نہ صرف مسلمانوں کو عیسائی مشنریوں کے جنگل میں جانے سے بچایا ہے بلکہ ہزاروں ہزار سعید روحوں کو صداقت کے سرچشمہ سے سیراب کیا ہے اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمارے کام میں برکت دے اور اس ملک میں احمدیت کی ترقی کے دروازے کھول دے - آمین -

دُعائے مغفرت

میری بیوی امۃ العزیز حسینہ صاحبہ علیمہ ۲۹ ستمبر کو صبح ۴ بجے راولپنڈی میں انتقال فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون - احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے - آمین

عبدالکریم خاں بی - اے مغربی پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر ان کے متعلق کسی کو اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر وصیت تاریخ تحریر	نام موصی	خلاصہ مضمون وصیت	نام گواہان
۱۰۷۱۵ — ۱۶ ۱۲/۴۷	غلام حسین صاحب ولد نظام الدین صاحب ساکن دار البرکات غربی قادیان	جائداد و آمد غیر معین اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ امیر الدین صاحب درویش ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان
۱۰۷۲۰ — ۱۲ ۵/۴۷	مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری نذر محمد صاحب ساکن گرمولہ ڈاکخانہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ	ماہوار مبلغ -/۴۰ اور مہر وغیرہ مبلغ -/۲۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ محمد عبد اللہ خان برادر موصیہ ۲۔ چوہدری فیض علی صاحب والد موصیہ
۱۰۷۱۱ — ۹ ۵/۴۸	سید محمد سعید صاحب سلیم ولد سید احمد حسن صاحب ساکن قادیان ضلع گورداسپور	ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ عبد اللہ محمد کارکن دفتر بہشتی مقبرہ قادیان ۲۔ فضل کریم ایم کمل
۱۰۰۱۳ — ۴/۴۸	مرزا محمد دین صاحب ولد مرزا غلام محمد صاحب ساکن چک کنڈالی ڈاکخانہ کنجاہ ضلع گجرات درویش قادیان	ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ خواجہ محمد اسمعیل صاحب آف بمبئی حال قادیان ۲۔ محمد شفیع صاحب ولد محمد دین صاحب حال قادیان
۱۰۷۲۵ — ۲۹ ۵/۴۸	نور الحق صاحب ولد شیخ فضل قادر صاحب ساکن قادیان ضلع گورداسپور	ماہوار آمد مبلغ -/۸۲ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ ملک فتح محمد صاحب موصی ۶۳۹۵ ۲۔ مرزا اکبر علی صاحب لاہور
۱۰۷۲۶ — ۹ ۵/۴۸	نور الدین صاحب ولد حسن دین صاحب ساکن چھب کلاں ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	ماہوار آمد مبلغ -/۸/۶۷ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ سید محمد سعید صاحب سلیم لاہور ۲۔ مرزا اکبر علی صاحب لاہور
۱۰۷۲۷ — ۱۸ ۴/۴۸	نذیر احمد صاحب ولد اللہ بخش صاحب ساکن سیدوالہ ضلع شیخوپورہ درویش قادیان	سالانہ آمد مبلغ -/۴۰۰ روپے اور ماہوار آمد غیر معین اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمود احمد صاحب عارف قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے۔ قادیان
۱۰۷۲۹ — ۵ ۵/۴۸	ہاشم دین صاحب ولد مستری یار محمد صاحب ساکن ہیری پور ڈاکخانہ کالسوالہ ضلع سیالکوٹ	اراضی نقد اور ۱۳ مرلہ بہشتی مقبرہ -/۵۰ خراس نصف حصہ قیمتی -/۲۰۰ روپے سالانہ آمد مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ حمید اللہ عرف ثناء اللہ صاحب مہدی پور ۲۔ چوہدری خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا
۱۰۷۱ — ۱۷ ۴/۴۸	اللہ دتہ صاحب ولد [illegible] صاحب ساکن بھڑتھانوالہ ڈاکخانہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ	غیر زرعی اراضی ۱/۲ گھماؤں زرعی اراضی ۲ گھماؤں قیمتی -/۲۰۰۰ روپیہ نقد مبلغ -/۲۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ غلام نبی صاحب بھڑتھانوالہ ۲۔ محمد رفیق صاحب ساکن بھڑتھانوالہ
۱۰۷۳۹ — ۳۰ ۵/۴۸	سیدہ امۃ القدوس صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد اسمعیل صاحب ساکن قادیان حال رتن باغ لاہور	ماہوار جیب خرچ مبلغ -/۱۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ سید داؤد احمد صاحب رتن باغ لاہور ۲۔ سید محمد احمد صاحب رتن باغ لاہور
۱۰۷۴۱ — ۵ ۵/۴۸	اقبال احمد صاحب ولد چوہدری نور الٰہی صاحب ساکن چک [illegible] ضلع سرگودھا	ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ عبد السلام واقف زندگی ۲۔ صوبیدار عطاء اللہ خان صاحب
۱۰۷[illegible] — ۱۰	محمود احمد صاحب طالبعلم ولد [illegible] الدین صاحب ساکن [illegible] روڈ لاہور	آمد غیر معین اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ عبد الرحمن صاحب کیپٹن ۲۔ فضل الرحمن صاحب حکیم
۱۰۷۰۴ — ۵ ۶/۴۸	حفصہ بیگم زوجہ قریشی محمود الحسن صاحب ساکن قادیان حال سرگودھا	حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۵۰۰ روپے اور پانچ تولہ زیور طلائی قیمتی مبلغ -/۵۰۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ محمود الحسن صاحب قریشی سرگودھا ۲۔ محمد احمد صاحب جلیل لاہور
۱۰۷۴۸ — ۱۴ ۶/۴۸	رحمت النساء صاحبہ زوجہ محمد عالم صاحب ساکن سرگودھا	مہر مبلغ -/۴۰۰ روپیہ بذمہ خاوند اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ محمود احمد صاحب سرگودھا ۲۔ محمد عالم صاحب خاوند موصیہ
۱۰۷۵۱ — ۲۹ ۵/۴۸	شمس الحق صاحب ولد شیخ فضل قادر صاحب ساکن قادیان	ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ نور الحق صاحب رتن باغ لاہور ۲۔ ملک فتح محمد صاحب موصی ۶۳۹۸
۱۰۷۵۳ — ۹ ۶/۴۸	طفیل احمد صاحب اختر ولد امیر علی صاحب نیازی ساکن برتالہ کلاں ڈاکخانہ نوشہرہ ضلع جالندھر حال لاہور	آمد مبلغ -/۴۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ جلال الدین صاحب شمس ۲۔ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری
۱۰۷۵۴ — ۲۹ ۵/۴۸	طاہرہ خانم صاحبہ زوجہ شیخ نور الحق صاحب ساکن کھارہ ڈاکخانہ قادیان حال لاہور	حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ روپے بذمہ خاوند زیور قیمتی -/۵۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ نور الحق صاحب خاوند موصیہ ۲۔ ملک فتح محمد صاحب رتن باغ لاہور
۱۰۷۵۵ — ۸ ۶/۴۸	عبد الغنی صاحب ولد شیخ محمد صاحب ساکن قادیان کلرک فشریز لاہور	ماہوار آمد مبلغ -/۸۶ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ عطاء اللہ صاحب قریشی نظارت بیت المال ۲۔ عبد الرشید صاحب قریشی
۱۰۷۶۰ — ۵ ۶/۴۸	سید عبد السلام صاحب کشمیری ولد سید سیف اللہ صاحب ساکن بیج بہارہ کشمیر ضلع اسلام آباد	ماہوار آمد مبلغ -/۵۱ اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ قریشی محمد عبد اللہ صاحب لاہور ۲۔ عبد المجید صاحب لاہور
۱۰۷۶۱ — ۱۷ ۴/۴۸	علی بخش صاحب ولد غلام محمد صاحب ساکن بھڑتھانوالہ ڈاکخانہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ	زمین غیر زرعی ۱/۲ ۳ گھماؤں زرعی ۱/۲ گھماؤں قیمتی -/۱۰۰۰ روپے مکان قیمتی -/۱۰۰۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ غلام نبی صاحب ۲۔ اللہ دتہ صاحب
۱۰۷۶۳ — ۱۴ ۴/۴۷	علی محمد صاحب ولد چوہدری فقیر محمد صاحب موضع اوچہ ڈاکخانہ ڈھلوال ضلع کیمبلپور حال چک ۸۸ ضلع منٹگمری	آٹھ گھماؤں اراضی واقعہ اوچہ ریاست کپورتھلہ۔ ماہوار آمد مبلغ -/۴۴ اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمد شریف صاحب وکیل منٹگمری ۲۔ محمد یوسف علی صاحب مدرس
۱۰۷۶۴ — ۱۱ ۶/۴۸	غلام بھیک خان صاحب ولد میاں نور احمد خان صاحب ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور	منافع تجارت غیر معین اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ سید لال شاہ صاحب ضلع شیخوپورہ ۲۔ کیپٹن شیر محمد خان صاحب
۱۰۷۷۲ — ۲۹ ۵/۴۸	فضل قادر صاحب ولد شیخ نور احمد صاحب ساکن قادیان ضلع گورداسپور حال ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ	ایک مکان واقعہ محلہ دار البرکات دس مرلہ قیمتی -/۳۰۰۰ روپے پانچ گھماؤں زمین واقع موضع کھارہ قیمتی -/۴۰۰۰ ماہوار آمد مبلغ -/۲۰ متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ نور الحق احمد صاحب لاہور ۲۔ ملک فتح محمد احمد صاحب لاہور
۱۰۷۷۷ — ۱۳ ۶/۴۸	محمود الحسن صاحب ولد حکیم احمد دین صاحب ساکن قادیان حال سرگودھا	سکنی زمین واقعہ محلہ دار الفضل قادیان آمد ماہوار مبلغ -/۱۰۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمد عبد الکریم صاحب واقف زندگی ۲۔ محمد احمد صاحب جلیل واقف زندگی
۱۰۷۷۹ — ۱۲ ۶/۴۸	شیخ محمد دین صاحب ولد کرم دین صاحب ساکن قادیان حال سرگودھا	آمد ماہوار مبلغ -/۸۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ حافظ محمود احمد صاحب سرگودھا ۲۔ حاجی محمود احمد صاحب سرگودھا
۱۰۷۸۰ — ۱۱ ۶/۴۸	محمد عالم صاحب ولد مولوی محمد عارف صاحب ساکن سرگودھا	آمد ماہوار مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمود احمد صاحب بلاک سرگودھا ۲۔ نذیر احمد صاحب کارکن امور عامہ
۱۰۷۸۲ — ۷ ۶/۴۸	مصلح الدین صاحب بنگالی ولد غلام مولیٰ صاحب خادم متعلم ٹی آئی کالج لاہور	آمد ماہوار مبلغ -/۱۰۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمد عبد الکریم واقف زندگی ۲۔ محمد احمد صاحب واقف تحریک جدید

فرانس میں عام ہڑتالوں کا خطرہ

پیرس ۳۰ ستمبر: فرانس کی کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے اسکواٹ عامہ کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ ان کی بہت بڑی اکثریت یہ چاہتی ہے کہ وہ لامحدود وقت کے لئے ہڑتال کر دیں اگر حکومت نے ان پر اثر انداز ہونے والے قوانین منسوخ نہ کئے تو وہ پیر کے روز سے ہڑتال شروع کر دیں گے گیس اور بجلی کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی ہڑتال کا بھی اندیشہ ہے جب تک ان دونوں کارخانوں میں تخفیف کے مسئلے کو منسوخ نہ کیا جائیگا۔ اس وقت تک ہڑتال کا خطرہ جاری رہیگا (سٹار)

برطانیہ اور یوگوسلاویہ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہونے کا امکان

لندن یکم اکتوبر: یقین کیا جاتا ہے کہ برطانیہ اور یوگوسلاویہ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو جانے کے امکانات کافی پیدا ہو گئے ہیں۔ مشرقی یورپ کے تازہ ترین حالات کی وجہ سے معاہدے کے امکانات کو زیادہ تقویت پہنچتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس معاہدے کی رو سے ایک کروڑ پونڈ کی ہر سال تجارت ہوا کرے گی۔ یوگوسلاویہ برطانیہ سے بھاری مشینیں کپڑا خریدے گا۔ اس کے علاوہ برطانیہ کی معرفت تیل اور دوسری اشیاء اسٹرلنگ علاقوں سے خرید سکے گا۔ اس کے بدلے میں اناج۔ لکڑی اور اس قسم کی دوسری اشیاء فراہم کیا کرے گا۔

یوگوسلاویہ میں برطانوی جائداد کا مسئلہ ابھی تک اس معاہدے کی تکمیل میں رکاوٹ بنا ہوا ہے برطانوی جائداد یوگوسلاویہ نے ۲ لاکھ پونڈ دینے کی پیشکش کی ہے۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مزید رقم دے دیگا۔ اور سمجھوتہ ہو جائے گا۔ (سٹار)

قائداعظم کے یادگاری ہال کی تعمیر کے لئے چندہ

ڈھاکہ ۳۰ ستمبر: مشرقی بنگال کے راجشاہی ضلع کے لوگوں نے فیصلہ کیا۔ کہ وہ قائداعظم میموریل ہال کے لئے دو لاکھ روپیہ چندہ جمع کریں گے۔ چندہ کی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ (اسٹار)

کراچی ۳۰ ستمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی حکومت کے تعلیمی حکام نے صوبے کی تجویز کو منظور کر لیا ہے انہوں نے زنانہ کالج کو امداد دینے کا بھی فیصلہ کر لیا ہے۔ (اسٹار)

بلغاریہ کی یونیورسٹیوں میں سے مخالف عناصر کو نکال دیا گیا

لندن یکم اکتوبر: بلغاریہ کی یونیورسٹیوں میں سے حکومت کے مخالف ۴۰۰ اور ۵۰۰ کے درمیان طالبعلم اور کئی ایک اساتذہ کو نکال دیا گیا ہے۔ اس سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے۔ کہ ملک کے تعلیم یافتہ طبقے میں بلغاریہ کی موجودہ حکومت کے خلاف بہت کافی منافرت کا جذبہ موجود ہے۔

سرکاری طور پر اس اقدام کے متعلق جو صفائی پیش کی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ چند ایک نوجوان موجودہ حکومت کو پسند نہیں کرتے اور وہ یونیورسٹیوں میں بیکار پھر کر حکومت کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتے۔ بہت سے طالبعلموں کو بتایا گیا ہے۔ کہ ان کو یونیورسٹیوں سے اس لئے نکالا گیا ہے۔ کہ وہ رجعت پسند اور اشتراکیت کے خلاف کام کرنے والے گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس اقدام کی سب سے بڑی وجہ غالباً یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ طلباء میں حکومت کے خلاف بہت کافی جذبہ موجود ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اس جذبے کو اس وقت سے قبل ختم کر دیا جائے گا جب کہ طالب علم اپنی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد مختلف مشاغل کام شروع کریں۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ جب لڑکوں کو کالجوں سے نکال دیا جاتا ہے تو وہ بیکار لوگوں کی صف میں داخل ہو جاتے ہیں اور وہاں کے قانون کے مطابق ان کو یا تو قید خانوں میں بھیجا جا سکتا ہے۔ یا ان کو محنت اور مشقت کرنے کے لئے مجبور کیا جا سکتا ہے (اسٹار)

جنگ کے امکانات کے متعلق امریکی اخبارات کی رائے میں تبدیلی!

نیویارک ۳۰ ستمبر: پچھلے چند دنوں میں وال اسٹریٹ کے توقعات میں اچانک تبدیلی کافی معنی خیز ہے۔ تمام ملک میں اچانک جنگ کے امکانات کے متعلق نظریات میں تبدیلی واقع ہے۔ اس سے پہلے ہر جگہ یہ تذکرہ ہوتے سنا جاتا تھا کہ جنگ شروع ہو جائے گی۔ لیکن اب اس نظریہ کی جگہ اس یقین نے لی ہے۔ کہ روس باقی دنیا کی طرح جنگ کرنا نہیں چاہتا۔ سیاسیات کے امکانات میں کہ موجودہ بحران کو غیر لڑائی کے دور کیا جا سکتا ہے۔ خوش امیدی کی جھلک اخبارات میں بھی دکھائی دیتی ہے۔ اس سے قبل اخبارات نے پیشگوئی کرنا بالکل بند کر دیا تھا۔ دانشمند طبقے میں یہ قیاس آرائی کی جاتی ہے۔ کہ کس چیز نے جنگ کے نظریہ میں تبدیلی واقع کی لیکن کوئی شخص اس وجہ کو نہیں بتا سکتا۔ یہ بھی خیال نہیں کیا جاتا۔ کہ مغرب اور مشرق کی کشمکش بہت جلد اور آسانی کے ساتھ ختم کی جا سکتی ہے کہا جاتا ہے کہ روس کا رویہ وہی پرانی قسم کا رہیگا۔ لیکن اب کیونکہ اس کے سامنے مغربی طاقتوں نے اپنے عزم صمیم کا ثبوت دیا ہے۔ اس لئے وہ جنگ کی طرف قدم نہیں بڑھائیگا۔ (اسٹار)

غیر مسلم اقوام کے لئے بیس ہزار روپیہ انعام

دنیا کی تمام مذہبی کتب سے یہ ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم فراموش کر کے گمراہ ہو جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ پھر ان کو راہ راست پر لانے کیلئے ربانی مصلح مبعوث فرماتا ہے۔ قرآن شریف سے بھی یہ عقیدہ ثابت ہے

مگر جب سے خدا تعالیٰ نے اسلام کو تمام جہان کیلئے ایک عالمگیر مذہب قائم کیا۔ اسوقت سے ان اقوام میں یہ سلسلہ موقوف کیا گیا اور صرف اسلام میں ہی یہ جاری رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی غیر مسلم صاحب اس حقیقت کو جھٹلائیں۔ اور اپنی قوم میں اب بھی ربانی مصلح کا ظہور ثابت کریں۔ اور اس منصب کے کسی مدعی کو پبلک میں پیش کریں تو ہم انکو بیس ہزار روپیہ انعام دینے کیلئے تیار ہیں

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نیم فوجی جماعتوں کو ختم کردو۔ روس کا فن لینڈ سے مطالبہ!

لندن ۳۰ ستمبر: روس نے فن لینڈ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ لفل ایسوسی ایشن اور نیلو رٹس کلب جیسی نیم فوجی جماعتوں کو توڑ دے۔ کیونکہ اس قسم کی جماعتیں بنانا روس اور فن لینڈ کے معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔

ہلسنکی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ ان جماعتوں کو نہیں توڑا جائیگا۔ لیکن روس کی شکایات کی بنیادوں کو دور کرنے کے متعلق غور و خوض کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

سلامتی کونسل برلن کے مسئلہ پر پیر کے دن بحث کریگی

لندن ۳۰ ستمبر: اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ سات کے تحت مغربی اقوام نے برلن کا مسئلہ سلامتی کونسل کے سپرد کیا ہے۔ سلامتی کونسل غالباً اس مسئلہ پر آئندہ پیر کے روز کے اجلاس میں بحث کرے گی۔ چارٹر کی یہ دفعہ امن کے لئے خطرات۔ امن کو توڑنے اور جارحانہ اقدام کرنے کے متعلق ہے۔ (اسٹار)

برطانوی مویشیوں کی روس کے ساتھ تجارت کا ریکارڈ

لندن ۳۰ ستمبر: چند دنوں کے عرصہ میں برطانیہ اپنے اچھی نسل کے ایک ہزار مویشی روس روانہ کر رہا ہے۔ اس طرح پچھلے چند ماہ میں روس کو جانے والے مویشیوں کی تعداد ۲ ہزار ہو جائے گی۔ اس طرح سے ایک ریکارڈ قائم ہو جائیگا۔ پچھلے بیس سال کے عرصہ میں کبھی اس قدر مویشی برطانیہ سے روس نہیں گئے۔ (اسٹار)

چھ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار کا جہاز

لندن ۳۰ ستمبر: "ایوننگ نیوز" کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ شاہی ہوائیہ کی نئی بمبار طیاروں کی کمان کے لئے برطانیہ کم از کم چار خفیہ قسم کے جیٹ بمبار طیارے بنا رہا ہے۔ یہ طیارے ۶۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکیں گے۔ (اسٹار)

برطانیہ میں تیز رفتار طیارے

لندن یکم اکتوبر۔ سپلائی کی وزارت کے جائنٹ پارلیمنٹری سیکرٹری مسٹر آر۔ جے فری مین نے اعلان کیا ہے کہ اس وقت تیز رفتار طیاروں کو ترقی دینے کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ اور بے انجنوں والے جہازوں کا تجربہ کیلئے آرڈر دیا گیا ہے (اسٹار)

شیفیلڈ کی صنعتوں کی عالمگیر اہمیت

لندن یکم اکتوبر ۱۵ ارنومبر سے ۲۷ نومبر تک شیفیلڈ کی مصنوعات کی ایک نمائش ہو رہی ہے۔ اس نمائش کا مقصد یہ ہے کہ برطانیہ اور سمندر پار کے سکون کو بتایا جائے کہ شیفیلڈ کی مصنوعات اور صنعتوں کی قومی اور بین الاقوامی اہمیت کیا ہے۔ برطانیہ کے دوسرے شہروں کی طرح اس شہر کی روایات بھی قدیم اور قابل عزت ہیں۔ شیفیلڈ کے ماسٹر کٹلر کا عہدہ لارڈ میئر سے دوسرے درجے پر ہے موجودہ ماسٹر کٹلر شیفیلڈ کا تین سو دسواں ماسٹر کٹلر ہے۔ کٹلرز کمپنی ۱۶۲۴ء میں جاری ہوئی تھی کٹلری کی صنعت شیفیلڈ کی پرانی صنعتوں میں سے ہے یہ ٹھیک ہے کہ شیفیلڈ کی شہرت اس کی کٹلری کی وجہ سے ہے لیکن اس شہر میں کٹلری کے علاوہ اور بھی بہت سی صنعتیں ہیں۔ شیفیلڈ کے نام اور اس کی شہرت سے فائدہ اٹھانے کے لئے جاپانیوں نے اس نام کا ایک شہر آباد کیا تاکہ وہ اپنے شہر کی مصنوعات پر "شیفیلڈ میں بنی" لکھ سکیں اس نمائش میں اس شہر کی صنعتوں کو دکھایا جائیگا (ب اس)

لندن کے لوگوں کیلئے کرسمس کا تحفہ

لندن یکم اکتوبر۔ کرسمس کے دنوں میں لندن میں سرکس کی تاریخ میں سب سے پہلے وہ گینڈا دکھایا جائے گا۔ جس کو سرکس کے کام میں تربیت دی گئی ہے۔ (اشار)

فلسطین کے مستقبل کے متعلق عمان میں مذاکرات

عمان یکم اکتوبر۔ ارض مقدس کے مستقبل کے متعلق گفت وشنید کرنے کیلئے جمعہ کے روز یہاں کے فلسطین کے رہنے والے معززین کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے (اشار)

لجنۃ العربیہ کیلئے نیا تحفہ

عمان یکم اکتوبر۔ شاہی فرمان کے ذریعے ایک نیا تحفہ جاری کیا گیا ہے اس تمغے کا نام "اقدام" رکھا گیا ہے یہ فوجی بہادری کیلئے دیا جائیگا اس پر شاہ عبداللہ کی تصویر اور مسجد اقصیٰ بنی ہوئی ہے یہ تمغہ ان سپاہیوں کو دیا جائیگا جنہوں نے جنگ میں لجنۃ العربیہ کی قابل قدر خدمات انجام دیں (اسٹار)

کونٹ برناڈوٹ کی سکیم کے متعلق روس کا رویہ

پیرس یکم اکتوبر۔ عرب نمائندوں نے یہاں غیر رسمی طور پر روس کے نمائندوں سے جو ملاقاتیں کی ہیں ان میں وہ ابھی برناڈوٹ پلان کے متعلق روسی رویہ کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں۔ جب امیر عادل ارسلان نے روسی نمائندہ یعقوب ملک سے دریافت کیا کہ ان کا کیا رویہ ہوگا۔ تو انہیں بتایا گیا۔ کہ روس نے ابھی اس پلان پر کافی طور پر غور نہیں کیا ہے کہ کوئی پالیسی مرتب کی جا سکے۔

مجلس تحفظ میں سلاوی بلاک کے ہر ممبر کی تقریر میں ۲۹ نومبر کی تقسیمی پلان کی حمایت کا اعادہ کیا گیا ہے لیکن انہوں نے برناڈوٹ پلان کے متعلق کوئی فیصلہ دینے سے بہت محتاط طور پر احتراز کیا ہے عام رائے یہ ہے کہ روس یہ اندازہ لگا رہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں برطانوی امریکی تعلقات میں رخنہ پیدا کرنے کے لئے کیا طرز عمل ٹھیک رہیگا۔ بلاشبہ روس اپنے رویہ میں یہودی پالیسی کا بھی لحاظ رکھے گا۔ جس کی تشکیل موشے شرتاک آج یا ہفتہ کے آخر میں یہاں پہنچنے پر کرینگے۔

یہودی حلقے خاص طور پر وہ نجیب اور اس کے ساتھ ہی مغربی گلیلی کے بہترین علاقے اپنے قبضے میں رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ یہودی بیت المقدس کو بھی اپنے قبضہ میں کرنے کی کوشش کرینگے اگرچہ یہ یقین کرنے کے ثبوت موجود ہیں۔ کہ ان کی اس کوشش کی ہر حلقے سے مخالفت کی جائیگی یہودی حلقے اس حقیقت سے باخبر تھیں۔ اسلئے ان کے مطالبات سودے بازی کیلئے ہونگے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ بیت المقدس کے لئے ایک راستہ کا بھی مطالبہ کرینگے تاکہ بیت المقدس کے یہودی باشندوں کو سامان پہونچایا جا سکے اس کا مطلب یقیناً رملہ کے میدان کے ایک حصہ پر قبضہ کرنا ہوگا۔

یہاں یہ خیال پھیلا ہوا ہے کہ برناڈوٹ پلان پر نظر ثانی کرنے کے یہودی مطالبات کی مخالفت میں امریکہ برطانوی طرز عمل پر عمل پیرا ہے۔ (اسٹار)

عرب حکومتیں فلسطینی حکومت کو تسلیم کریں گی!

اسکندریہ یکم اکتوبر۔ جلد ہی تمام عرب حکومتیں فلسطینی عربوں کی حکومت کو تسلیم کر لینگی یہ بات شام کے وزیر خارجہ محسن البارازی نے آج اسٹار پر ظاہر کی انہوں نے عزام پاشا اور مصر کے وزیر تعلیم عبدالرزاق السنہوری پاشا سے کل ملاقات کی تھی۔ قاہرہ میں عراقی وزیر اعظم سے ملاقات کی معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے فلسطین کی عرب حکومت اور فلسطین کی تازہ ترین صورت حال پر گفتگو کی۔ (اسٹار)

پیٹرول لیجانیوالے جہاز پر بجلی گر پڑی

کمپانا (ارجنٹائنا) یکم اکتوبر۔ کمپانا میں جو ارجنٹائنا میں پیٹرول نکالنے کا ایک شہر ہے پیٹرول کے ایک جہاز پر بجلی گرنے کی وجہ سے ایک زبردست دھماکہ ہوا۔ پیٹرول لیجانے والے اس جہاز کا خاص مستول اڑ کر ایک دوسرے جہاز کے عرشہ پر جا گرا۔ اور جہاز کا پیچ جس کا وزن ۲ ٹن تھا ۲۰ گز کے فاصلہ پر گرا۔ (اسٹار)

جنوب مشرق ایشیا کیلئے انجمن صحت کی کمیٹی

نمائندے دہلی میں جمع ہونگے

نئی دہلی یکم اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ عالمگیر انجمن صحت کی جنوب مشرقی ایشیا کیلئے علاقہ وار کمیٹی کا پہلا اجلاس ۴ اور ۵ اکتوبر کو دہلی میں منعقد ہوگا انجمن صحت کے ڈائرکٹر جنرل ڈاکٹر براک چیز ہام ۳ اکتوبر کو جنیوا سے یہاں پہنچ رہے ہیں اور اس جلسہ میں لنکا۔ برما۔ افغانستان نیپال اور ملایا کے نمائندے شریک ہونگے یہ علاقہ وار کمیٹی جنوب مشرقی ایشیا کے لئے عالمگیر انجمن صحت کی ایک علاقہ وار انجمن قائم کرنے کیلئے ابتدائی کام سرانجام دیگی۔ اس انجمن کے لئے یکم جنوری ۱۹۴۹ء کو ہند میں ایک دفتر قائم ہونے کی توقع ہے عالمگیر انجمن صحت کے تحت جنوب مشرقی ایشیا میں علاقہ وار انجمن صحت پہلی بار قائم ہوگی۔ (اسٹار)

پارسل کے ذریعہ سوت کا انتقال ممنوع

نئی دہلی یکم اکتوبر۔ سوتی کپڑے کی تقسیم اور نقل وحرکت پر پھر سے کنٹرول ہو جانے کی وجہ سے حکومت ہند نے پارسلوں کے ذریعہ سوت کے انتقال کو ممنوع قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارسل کے ذریعہ سوت کی نقل وحرکت اب ایک ہی صوبہ کے دو شہروں کے درمیان ہو سکے گی (اسٹار)

ہند کا زراعتی جائزہ

نئی دہلی یکم اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ دیکھنے کیلئے کہ کتنے آدمی ملک میں زراعت میں مشغول ہیں ۱۹۵۰ء میں ہند کا زراعتی جائزہ لینے کی تجویز کی جا رہی ہے (اسٹار)

برطانیہ کی ریلوے پولیس کی گرفت سخت کردی جائیگی

لندن یکم اکتوبر۔ اس سال ریلوے کی نقل و حرکت کے دوران میں ۳۰ لاکھ پونڈ کی مالیت کا سامان چرایا جا چکا ہے۔ اسلئے ریلوے کے افسر اعلیٰ جنرل سر ولیم سلم ریلوے پولیس کو زیادہ مضبوط بنانے کی اسکیم تیار کر رہے ہیں "ڈیلی میل" کا کہنا ہے کہ ریڈیو والی کاریں بنانے کے احکامات دئے جا چکے ہیں یہ کاریں پولیس کے استعمال میں لائی جائینگی ریلوے پولیس کی تعداد ۳۷۰۰ ہے اس میں مرد اور عورتیں شامل ہیں۔ یونین کا اپنا تربیتی کالج بھی موجود ہے۔ (اسٹار)

ہند کی برما سے اپیل

نئی دہلی یکم اکتوبر۔ برمی قانون ساز اسمبلی میں ایک بل زمین کو قومی ملکیت بنانے کا پیش کیا جا رہا ہے۔ اس بل کا برما میں ہندوستانی زمینداروں پر اثر پڑے گا۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند نے رنگون میں اپنے سفیر ڈاکٹر رؤف کی وساطت سے برمی حکومت سے ان ہندوستانی زمینداروں کو مناسب تلافی دینے کی درخواست کی ہے۔

برما کے غیر سرکاری تخمینوں کے مطابق برما میں ۶۰ فیصدی زمین پر ہندوستانی قابض ہیں۔ اس زمین کی قیمت ۸۰ کروڑ روپیہ بیان کی جاتی ہے ہند اور برما کے درمیان گفت وشنید میں زمین کی قیمت اور ادائیگی کے طریقہ پر بھی غور وخوض کیا جائے گا۔ (اسٹار)

سزائے موت کا فلم

لندن یکم اکتوبر۔ سنسر کی خصوصی منظوری کے بعد پہلی بار سزائے موت کا ایک پورا فلم تیار کیا جا رہا ہے۔ اس فلم کی بنیاد گذشتہ صدی کے مشہور بدنام مجرم چارلس پیس کی داستان حیات پر ہے یہ اجازت اس شرط پر دی گئی کہ اس مقدمہ کی محض دستاویزی فلم تیار کی جائے۔ اور اس میں "محبت" کا کوئی رنگ نہ دیا جائے۔ (اسٹار)

امریکی سیاحوں کے اخراجات

نیویارک یکم اکتوبر۔ امریکی سیاحوں نے صرف ۱۹۴۸ء کے ابتدائی تین ماہ غیر ملکوں میں ۱۰ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر خرچ کئے ہیں (اسٹار)

عقابوں کا پکنگ پارٹی پر چھاپہ

پیرس یکم اکتوبر کل بورڈیں میں عقابوں نے ایک پکنگ پارٹی پر چھاپہ مارا۔ اور بھنے ہوئے گوشت کے قتلے جھپٹ لے گئے (اسٹار)